EDITORIAL

Pharmaceutical Review رسالہ الادویہ

ISSN 2220-5167

Editorial اداریہ

تاریخ: دسمبر 2013,15

نمبر: 3113-13/PR

اٹھارہویں بین الاقوامی ادویاتی کانفرنس اور میلہ 2013 کے کامیاب انعقاد کے اثرات ونتائج۔

کسی بھی قوم یا معاشرے کی ترقی اس کے افراد کے کرداراور مزاج سے منسلک ہے۔ اللہ کی مشیت اور قدرت کے فیصلے انتہائی فطری اور اٹل ہوتے ہیں۔ دنیا کی امامت وقیادت ان افراداور قوموں کے سپرد ہوتی ہے جو حقیقتاً اسکے اہل ہوں۔ آج پوری دنیا میں جمہوری رویے پنپ رہے ہیں۔ کرنل قذافی، حسنی مبارک، سلیمان ڈیمرل، صدام حسین، رضا شاہ پہلوی اور پرویز مشرف اب ماضی کا قصہ ہو چکے۔ پاکستان میں بھی سیاسی جماعتیں سرکاری ادارے اور دیگر محکمہ جات اسی جمہوری تناظر میں اپنی حالیہ سرگرمیاں ترتیب دے رہے ہیں اور مستقبل کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے ادویات کی دنیا میں کام کرنیوالے ماہرین ادویات یا فارماسسٹ ابھی تک اس نعمت کبریٰ سے محروم ہے۔ شاید اللہ کو ابھی اس پیشہ میں تبدیلی اور کرم نوازی منظور نہیں۔ ورنہ پیشہ فارمیسی پر گزشتہ پچیس سالوں سے پروفیشنل گروپ کے نام سے غیر جمہوری اور نالائق گروہ کسی سیاہ رات کی طرح مسلط نہ ہوتا۔ جن کی ناکامیوں کی نشانیاں آج پورے ملک میں محسوس کی جاسکتی ہے۔ جنکی محرومیوں کے قصے زبان زدعام ہیں۔ جن کی وجہ سے آج فارمیسی پیشہ پوری آب وتاب کے ساتھ غربت و بے کسی اور کسمپرسی کی حالت میں ہے۔

اب جبکہ یہ بددیانت گروہ پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن کے اسباب اور نام کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے اٹھارہویں بین الاقوامی کانفرنس میلہ کا کامیاب ڈرامہ برپا کر چکے۔ فارماسسٹ برادری پر اپنی دھاک بٹھانے کی کوشش میں ناکام ہو چکے۔ اپنا انتخابی دورانیہ گزشتہ دوسال سے ختم ہوجانے کے باوجود بڑی ڈھٹائی سے ایسوسی ایشن کے تقریباً چارملین روپے بھی ناجائز خرچ کر چکے۔ اور انتہائی بے شرمی کیساتھ اسے اپنی عظیم فتح کا ڈھنڈورا بھی پیٹ چکے۔ اب فارماسسٹ برادری اس کانفرنس کی افادیت، نتائج اور حصول مقاصد میں کامیابی کا سوال کرنے کا حق رکھتی ہے۔ جس کا یقیناً ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ اور یہ بات روز روشن کی طرح ہو چکی کہ اس کانفرنس کی آڑ میں پروفیشنل گروپ نے اسی سال ممکنہ فارمیسی برادری کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی یہ مکروہ کوشش کی ہے۔ جسے جتنا بھی برا کیا جائے کم ہے۔ فارماسٹ برادری اب بیدار ہو چکی۔ جو انکی ان گھناونی سازشوں سے بخوبی باخبر ہے۔

پروفیشنل گروپ؛ پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن کی یہ اٹھارہویں غیر قانونی کانفرنس اور میلہ 30 اکتوبر تا 2 نومبر 2013ء کو پرل کانٹینینٹل Pearl Continental ہوٹل لاہور میں منعقد ہوا۔ ''نظام صحت کی مضبوطی میں فارماسسٹ کا کردار'' کے عنوان سے منعقد ہونے والی یہ کانفرنس کئی حوالوں سے دلچسپی واہمیت کی حامل تھی۔ جس میں ملک کے مختلف حصوں سے فارماسسٹوں نے شرکت کی۔ شعبہ صحت کے کئی اداروں نے نمائندگی کی یا کرائی گئی۔ مختلف فارماسوٹیکل کمپنیوں سے چندہ کے نام سے بھتہ وصول کیا گیا۔ ان رقوم کا پھر بے دریغ استعمال کیا گیا۔ اور آخر میں بڑا کھانا اور روح کی غذا موسیقی Music Night کا بھی احتمام کیا گیا تھا۔ چنانچہ پروفیشنل گروپ نے اپنے سرکاری اختیارات کا خوب ناجائز استعمال کیا۔ فارمیسی کونسل کی وساطت سے کچھ غیر سرکاری فارمیسی تعلیمی اداروں سے فارمیسی کے طلبہ کو شرکت پر مجبور کر کے پوری قوم اور خصوصاً فارماسسٹ برادری کے ساتھ گھٹیا مذاق کیا۔

پروفیشنل گروپ نے اس سے پیشتر اس طرح کی کئی کانفرسیں منعقد کرائی ہیں۔ جس سے یہ اندازہ کرنا بہت آسان ہے کہ اس طرح کی شعبدہ بازیوں۔ دھوکہ دہی اور فریب کاریوں میں یہ لوگ کتنے تجربہ کار اور منجھے ہوئے ہیں۔ انہیں اللہ نے آج اٹھارویں دفعہ فارمیسی جیسے مقدس پیشے کی خدمت کا موقع دیا۔ دوسرے لفظوں میں انہیں اپنی رسی دراز کر کے دکھی انسانیت کی

مدد کرنے۔ مریضوں کے نسخہ جات کی درستگی کو یقینی بنانے۔ ادویات کے مضر اثرات کم کرنے اور غلط و ناقص ادویات کی ترسیل کو ختم کرنے کا کھلا موقع دیا۔ مگر یہ بات انتہائی وثوق اور یقین کے ساتھ پوری پاکستانی قوم اور بالخصوص فارماسسٹ برادری سے کہی جا سکتی ہے کہ یہ لوگ ہر حوالے سے ناکام ہو چکے۔ پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ناکام، حقوق کے تحفظ میں ناکام، قوم کو بہتر ادویاتی طبی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام۔ چنانچہ یہ گروہ اگر کامیاب ٹھہرا تو صرف اپنے ذاتی کاروبار کو مضبوط Establish کرنے میں کامیاب۔ محکمہ صحت میں اپنے مفادات محفوظ کرنے میں کامیاب۔ چیف ڈرگ کنٹرولر اور دیگر سرکاری مناسب پر براجمان ہونے میں کامیاب۔ WHO کے ملکی سطح کے ادویاتی نمائندہ Advisor/Conirocer بننے میں کامیاب۔ اداروں اور ہسپتالوں میں اپنے کاروبار کو منافع بخش بنا لینے میں کامیاب۔ مگر دوسری طرف پورے ملک میں فارماسسٹ برادری اپنے حقوق سے محروم ہے۔ فارماسوٹیکل انڈسٹری میں فارماسسٹ مسائل کا شکار ہیں۔ ہسپتال فارماسسٹ شدید انتظامی و دفتری جھنجھٹ میں پھنسا ہوا ہے۔ کمیونٹی اور کلینیکل فارمیسی اپنے حقوق سے محروم ہے۔ سرکاری اور خود مختار اداروں میں کام کرنے والے فارماسسٹ کئی طرح کے پیشہ وارانہ مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان مشکل اور گھمبیر پیشہ وارانہ حالات میں یہ غیر قانونی کانفرس اپنے انجام کو پہنچی۔ حالانکہ پروفیشنل گروپ کو پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن کے نام سے ایسا کرنے کا کوئی قانونی، اخلاقی اور شرعی حق نہ تھا۔ انکے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ اسلام آباد میں اس سلسلے کا ایک کیس بھی زیر سماعت ہے۔ لیکن پھر بھی دھونس، دھاندلی اور غنڈہ گردی کی بنیاد پر اس غیر قانونی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اور یقیناً فارماسسٹ برادری اب پروفیشنل گروپ سے یہ سوالات کرنے کا بھرپور استحقاق رکھتی ہے کہ:

☆ کیا اب ڈرگ رول 2007 کا نفاذ ہو جائے گا۔

☆ کیا اب حافظ صدیق سیفی جیسے ہنر مند، ذھین اور محنتی فارماسسٹوں کے دُکھ کم ہو جائینگے۔

☆ کیا اب نظام صحت میں بین الاقوامی اداروں اور WHO کا مجوزہ فارمیسی کا تنظیمی ڈھانچہ تشکیل پا جائے گا۔

☆ ہسپتالوں اور طبی مراکز میں زہر کے مراکز (Poison Control Centres)، ادویات کے مضر اثرات ختم کرنے (Advers Drug Reaction Centres) اور انسانی وجود پر ادویاتی اثرات کے مراکز (Pharmacovigilance Centres) بن جائیں گے۔

☆ کیا اب ڈرگ ریسل لائسنس صرف فارماسٹ ہی کو جاری ہوا کریں گے۔

2۔ کیا اب فارماسسٹوں کا آزاد و خود مختار ادارہ (Directiorate) بن جائے گا۔

3۔ کیا اب ملک کے تمام فارماسسٹوں کو ملازمتی تحفظ حاصل ہو جائے گا۔

4۔ کیا اب تمام فارماسسٹوں کی بنیادی تنخواہ ستارہویں سکیل کے سرکاری افسر 17th Scale Gazzetted Officer کے برابر ہو جائے گی۔

5۔ کیا اب تمام ہسپتالوں میں بین الاقوامی اداروں اور WHO کی تجاویز کے مطابق ہر شعبہ اہر وارڈ میں فارماسسٹ تعنیات کیا جائے گا۔

6۔ کیا اب فارماسسٹ کو تمام ملکی و غیر ملکی ادویات سے متعلقہ منصوبوں اور اداروں مثلاً DOTS ملیریا کنٹرول پروگرام نیشنل ٹی۔ بی پروگرام وغیرہ میں ذمہ داریاں سونپی جائے گی۔

7۔ کیا اب فارماسسٹ کو تمام مسلح افواج اور فوجی ہسپتالوں میں تعنیات کیا جائے گا۔

8۔ کیا اب فارماسسٹوں کو تمام سرکاری، نیم سرکاری اور غیر سرکاری اداروں (واپڈا۔ PIA,PTCL,PTV وغیرہ میں پیشہ وارانہ فرائض انجام دینے کا روشن امکان مزید روشن ہو جائے گا۔

9۔ کیا اب کوئی MS ہسپتال فارماسسٹ کو انتظامی و دفتری کام کی بجائے ادویاتی و طبی کام کرنے سے نہیں روکے گا۔

10۔ کیا اب کوئی EDO یا DDO کسی ڈرگ کنٹرولر کے منصفانہ فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ نہیں بنے گا۔

حقیقتاً ایسا ہرگز۔۔ ہرگز۔۔ نہیں ہے۔ کیونکہ پروفیشنل گروپ کی غیر منتخب قیادت کی ایسی کوئی ترجیح نہ تھی اور نہ ہے۔ انہوں نے کانفرنس میلہ کا یہ ڈرامہ بدنیتی کی بنیاد پر برپا کیا ہے۔ وہ اپنے غیر قانونی اور غیر اخلاقی اقتدار کو دوام دینا چاہتے ہیں۔ الیکشن کا ڈھونگ رچا کر پاکستانی قوم اور فارماسسٹ برادری کو آنکھوں میں دھول جھونکنا چاہتے ہیں۔ وہ

اپنے ادویات کے دھندوں کومحفوظ سے محفوظ تر بنانا چاہتے ہیں۔لیکن ظلم کی سیاہ رات کا بحرحال سویرا ہونا ہے۔حق اور سچ نے پروان چڑھنا ہے۔غریب و بے کس مریضوں کی آہوں نے اثر دیکھانا ہے۔کانپنے ہاتھوں،لرزتے ہونٹوں اور بیماری سے نے نڈھال دکھیاری ماں اور بوڑھے باپ کی فریاد نے آخر کار عرش الہی تک پہنچنا ہے۔ملکی نظام نے بدلنا ہے۔خودغرضی اور لالچ نے شکست کھانی ہے۔تکبراور غرور نے خاک آلود ہونا ہے۔دھوکہ باز وشعبدہ بازوں نے اپنے انجام کو پہنچنا ہے۔انشا اللہ

اللہ تعالی ہمیں حق اور سچ میں ثابت قدمی عطا فرمائے۔

ڈاکٹر طہٰ نذیر Ph.D

مدیر اعلیٰ: رسالہ الادویہ, PHARMACEUTICAL REVIEW,

ISSN: 2220-5187; W.: http://pharmaceuticalsreview.com